لابنگ اور شرانگیزی میں مصروف ہیں۔امریکہ، انڈیا اور اسرائیل ان کی پشت پر ہیں، آزاد بلوچستان اور علیحدگی کی تحریکوں کے پس منظر میں طارق فتح نامی مشہور قادیانی اپنی لابی کے ساتھ پوری طرح سرگرم عمل ہے، اس سب کچھ کے باوجود قادیانیت پوری دنیا میں بے نقاب ہو رہی ہے، درج ذیل خبر پیش خدمت ہے:

الجیریا (خبر ایجنسیاں) شمالی افریقہ کی عرب مسلم ریاست الجزائر کی ایک عدالت نے ملک میں قادیانی جماعت کے سربراہ کو توہین اسلام کے جرم میں 6 ماہ کی سزائے قید سنادی ہے۔الجزائر میں احمدیہ برادری کے ارکان کی تعداد قریب 2 ہزار ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق اس عرب ریاست میں قادیانی جماعت کے سربراہ کا نام محمد فالی ہے، اس کے وکیل صلاح دبوز نے تصدیق کردی کہ محمد فالی کو ایک ملکی عدالت نے غیر قانونی طور پر مالی وسائل جمع کرنے اور ایک مذہب کے طور پر اسلام اور پیغمبر اسلام کی توہین کرنے کے جرم میں مجرم قرار دیتے ہوئے 6 ماہ کی سزائے قید سنادی ہے۔الجزائر میں قادیانیوں کے خلاف کریک ڈاؤن پچھلے سال سے جاری ہے۔جس مقدمے میں محمد فالی کو سزا سنائی گئی، اس کی سماعت الجزائر کے ایک مغربی ساحلی شہر مستغانم میں ہوئی، اس مقدمے سے پہلے محمد فالی نے اپنے خلاف اسی نوعیت کے الزامات کے بعد سنائے جانے والے ایک دوسرے مقدمے پر اعتراض کیا تھا، پہلی بار اس طرح کے مقدمے میں فالی کو تین ماہ کی معطل سزا سنائی گئی تھی اور فالی اس دوران عدالت میں پیش بھی نہیں ہوئے تھے۔(روزنامہ اسلام ملتان، 15 ستمبر 2017ء، صفحہ اوّل)

شراب خانہ خراب:

شراب خانہ خراب اُم الخبائث ہے، حرام تو ہے ہی حکومت پاکستان کے قانون میں بھی آخری اطلاعات کے آنے تک ممنوع ہی ہے۔مگر اس کے باوجود یہ اشرافیہ کا مشروب ہے، کون ہے جو بلند و بالا عمارتوں میں اس کا داخلہ روک سکے، لیکن حد ہو گئی ہے کہ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد جیسے بڑے تعلیمی ادارے میں جہاں علم کو انتہائی مہنگے داموں فروخت کیا جاتا ہے اس کا داخلہ مفت ہونے کا انکشاف بھی سامنے آیا ہے، خبر ملاحظہ فرمایئے:

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) قائداعظم یونیورسٹی میں طلباء کو مفت شراب فراہم کی جاتی ہے، یونیورسٹی کے پروفیسر نے تہلکہ خیز انکشاف کردیا، وائس چانسلر نے بھی منشیات فروشوں کے سامنے ہاتھ کھڑے کردیئے، پاکستان کی نمبر ون قائداعظم یونیورسٹی کے طلباء مفت میں شراب پینے لگے، یونیورسٹی کے اندر مفت شراب ملتی ہے، یونیورسٹی کے ڈاکٹر وقار شاہ نے تہلکہ خیز انکشاف کردیا، وائس چانسلر قائداعظم یونیورسٹی ڈاکٹر جاوید اشرف نے جامعہ میں منشیات کا استعمال نہ روکنے کی وجہ بھی بتادی، انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی کی دیواریں نہیں ہیں، جس کی وجہ سے منشیات فروشوں کو روکنا ممکن نہیں ہے۔ڈاکٹر جاوید اشرف نے کہا کہ جامعہ کراچی کے واقعہ کے بعد انتظامیہ نے طلباء پر نظر رکھی ہوئی ہے، اور ہوسٹلز میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر طلباء کو نکال دیا گیا ہے“۔(روزنامہ اسلام ملتان، 15 ستمبر 2017ء، صفحہ اوّل)

پورے ملک میں کوئی ہے جس نے اس خبر کا نوٹس لیا ہے۔

تہذیب نو کے منہ پر وہ تھپڑ رسید کر جو اس حرام زادی کا حلیہ بگاڑ دے